Session 4th
No 22
Date 15-11-2018
Department ~~Law~~ Home

تحریک التواء

منجانب جناب سردار حسین بابک صاحب، رکن صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

جناب سپیکر صاحب

اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک انتہائی اہم مسئلے پر بات کرنے کی اجازت دے دی جائے وہ یہ کہ شہید ایس پی طاہر داوڑ کی اغواء اور اُن کو انتہائی بے دردی سے قتل کرنے سے کئی سوالات جنم دیئے ہیں۔ ملکی دارُالخلافہ سے ایک حاضر سروس ایس پی کو اغواء کرنا اور پھر پڑوسی ملک افغانستان سے اُن کی لاش ملنا حکومت کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔

جناب سپیکر صاحب ملک کے سیکیورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کی موجودگی میں ایک حاضر سروس ایس پی کا اغواء، ان کی کارکردگی پر بھی بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ حکومت یہ وضاحت کریں کہ شہید طاہر داوڑ کو اغواء کے بعد زمینی راستے پر افغانستان کیسے لے جایا گیا اور یہ کیسے ممکن ہوا۔ عوام کے سامنے اُن کی اغوائیگی کے تفصیلات سامنے لائی جائیں کہ اُن کے اغواء میں کونسے لوگ ملوث ہیں اور حکومت نے اغواء کاروں کے خلاف کیا اقدامات اُٹھائے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے مسئلے کو حساس قرار دینے کی تفصیل اور ان کیمرہ بریفنگ کا انتظام کیا جائے۔ حکومتوں کو اپنی ناکامی کا اعتراف کرنا چاہئے اور لوگوں کے جان ومال سے کھیلنا بند ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر اس انتہائی دردناک واقعے پر حکومتوں، وزارت داخلہ اور پختونخوا کے پولیس کی خاموشی حیران کن اور تکلیف دہ ہے۔

15.11.18

سردار حسین بابک،

ایم پی اے

ADJOURNMENT MOTION
Session No. 4th
Notice No. 22
Received 12:50
Received 15/11/2018
From Mr./Ms. Sarda Hussain Babak
Receiver Sign: ____